اتوار 4 اگست، 2024

مضمون _محبت

سنهرى متن: بوحنا 13 باب 15 آيت

دو کیونکه میں نے تم کوایک نمونه و کھایاہے کہ جیمامیں نے تمہارے ساتھ کیاہے تم بھی کیا کرو۔ "مسیح یسوع

جوانی مطالعہ: یسعیاه 61 باب 13 آیات افسیوں 3 باب 17،15،14 تا 19 آیات

1۔ خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے اُس نے مجھے مسح کیاتا کہ حلیموں کوخوشنجری سناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو تسلی دوں۔ قیدیوں کے لئے رہائی اور اسیر وں کے لئے آزادی کااعلان کروں۔

2 ـ ـ ـ ـ ـ سب غمگینوں کو دلاسادوں ـ

3۔۔۔۔ یہ مقرر کردوں کہ اُن کورا کھ کے بدلے سہر ااور ماتم کی جگہ خوشی کاروغن اور اُداسی کے بدلے ستائش کا خعلت بخشوں تاکہ وہ صداقت کے درخت اور خداوند کے لگائے ہوئے کہلائیں کہ اُس کا جلال ظاہر ہو۔

14-اِسبب سے میں باپ کے آگے گھنے ٹیکتا ہوں۔

15۔جس سے آسان اور زمین کاہر ایک خاندان نامز دہے۔

17۔ اور ایمان کے وسلہ سے مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کرے تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کر کے۔ 18۔ سب مقد سوں سمیت بخوبی معلوم کر سکو کہ اُس کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ 19۔ اور مسیح کی اُس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خدا کی ساری معموری تک معمور ہو جاؤ۔

درسی وعظ

بائنل میں سے

1- يوحنا1 باب1تا5،12،5 آيات

1۔ابتدامیں کلام تھااور کلام خداکے ساتھ تھااور کلام خداتھا۔

2۔ یہی ابتدامیں خداکے ساتھ تھا۔

3۔سب چیزیںاُس کے وسلہ سے پیداہوئیں اور جو کچھ پیداہواہےاُس میں سے کوئی چیز بھیاُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔

4_أس ميں زند گي تھي اور وہ زند گي آ د ميوں کا نور تھي۔

5۔اور نور تاریکی میں چمکتاہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔

12۔ لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیااُس نے اُنہیں خداکے فرزند بننے کاحق بخشالیعنی اُنہیں جواُس کے نام پر ایمان لاتے ہیں۔

13۔ وہ نہ خون سے جسم کی خواہش سے نہ انسان کے ارادہ سے بلکہ خداسے بیدا ہوئے۔

2_ 1 يوحنا 4 باب 7 (اورجو كوئى)، 8 (كيونكه)، 20، 21 آيات

7 ۔۔۔۔ اور جو کوئی خداسے محبت رکھتا ہے وہ خداسے پیدا ہواہے اور خدا کو جانتا ہے۔

8 ۔ ۔ ۔ کیونکہ خدامحت ہے۔

20۔ اگر کوئی کہے کہ میں خداسے محبت رکھتا ہوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے کیونکہ جواپنے بھائی سے جسے اس نے دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔ بھائی سے جسے اس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خداسے بھی جسے اس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔ 21۔ اور ہم کو اُس کی طرف سے بیہ تھکم ملاہے کہ جو کوئی خداسے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے۔

3- لوقا6 باب9(تايبوع)، 32(اگر)، 48،47،37 يات

9۔ یسوع نے کہا۔۔۔

32۔۔۔۔ا گرتم اپنے محبت رکھنے والوں سے ہی محبت رکھو تو تمہارا کیااحسان ہے؟ کیونکہ گنا ہگار بھی اپنے محبت رکھنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔

37۔ عیب جو ٹی نہ کرو۔ تو تمہاری بھی عیب جو ٹی نہ کی جائے گی۔ مجر م نہ تھم راؤ۔ تو تم بھی مجر م نہ تھم رائے جاؤ گے۔ خلاصی دو تو تم بھی خلاصی پاؤگے۔

47۔جو کوئی میرے پاس آتا ہے اور میری باتیں سن کر عمل کرتا ہے میں شہیں جتاتا ہوں کہ وہ کس کی مانند ہے۔

48۔وہ اُس آدمی کی مانندہے جس نے گھر بناتے وقت زمین گہری خود کر چٹان پر بنیاد ڈالی۔اور جب طوفان آیااور سیلا۔اُس گھر سے ٹکرایاتوا سے ہلانہ سکا کیونکہ وہ مضبوط بناہوا تھا۔

ہا میں کا بیسبتی پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرجی آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کگ جیمز ہائبل کی آیتِ مقدسہ پراورمیر کی تیکر ایڈی کی تنحر پر کردہ کرسچن سائنس کی درس کتاب،" سائنس اور صحت آیات کی تنجی کے ساتھ"میں سے لئے گئے لازی تنحر پرول پر مشتمل ہے۔

4 لوقا7باب36تا48آيات

36۔اور کسی فریسی نے اُس سے در خواست کی کہ میرے ساتھ کھانا کھا۔ پس وہ اُس فریسی کے گھر جاکر کھانا کھانے بیٹھا۔

37۔ تودیکھوایک بدچلن عورت جواُس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ وہاُس فریسی کے گھر میں کھانا کھانے بیٹھا ہے سنگ مر مرکے عطر دان میں عطر لائی۔

38۔اوراُس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی چیچے کھڑی ہو کراُس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی اور اپنے سر کے بالوں سے اُن کو بیے نچھااوراُس کے پاؤں بہت چوہے اور ان پر عطر ڈالا۔

39۔اس کی دعوت کرنے والا فریسی بیہ دیکھ کراپنے جی میں کہنے لگا کہ اگر بیہ شخص نبی ہو تا تو جانتا کہ جواُسے چھوتی ہے وہ کون اور کیسی عورت ہے کیونکہ بد چلن ہے۔

40۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہاا ہے شمعون مجھے تجھ سے کچھ کہناہے۔اُس نے کہاا ہے استاد کہہ۔

41 کسی ساہو کار کے دوقر ضدار تھے۔ایک پانچ سودینار کادوسرا بچاس کا۔

42۔ جبان کے پاس اداکرنے کو پچھ نہ رہاتواس نے دونوں کو بخش دیا۔ پس اُن میں سے کون اُس سے زیادہ محبت رکھے گا؟

43۔ شمعون نے جواب میں اُس سے کہامیری دانست میں وہ جسے اُس نے زیادہ بخشا۔ اُس نے اُس سے کہا تونے تھیک فیصلہ کیا۔ تھیک فیصلہ کیا۔

44۔اوراُس عورت کی طرف پھر کراُس نے شمعون سے کہا کیا تواس عورت کودیکھا ہے؟ میں تیرے گھر میں آیا۔ تونے میرے پاؤل آنسوؤں سے بھگودئے اوراپنے بالول سے پونچھے۔ پونچھے۔ 45۔ تونے مجھ کو بوسہ نہ دیا مگراس نے جب سے میں آیا ہوں میرے پاؤں چو منانہ جھوڑا۔

46۔ تونے میرے سرپر تیل نہ ڈالا مگراس نے میرے پاؤں پر عطر ڈالاہے۔

47۔اسی لئے میں تجھ سے کہتا ہوں کہ اس کے گناہ جو بہت تھے معاف ہوئے کیو نکہ اس نے بہت محبت کی مگر جس کے تھوڑے گناہ معاف ہوئے وہ تھوڑی محبت کرتاہے۔

48۔اوراُس عورت سے کہاتیرے گناہ معاف ہوئے۔

5- لو تا 17 باب 1 (تا،)، 10 (جب) (تادوسرى)، 10 (ممنے كياہے) آيات

1۔ پھراُس نے اپنے شا گردوں سے کہا۔۔۔

10۔۔۔۔جب اُن سب باتوں کی جن کاتم کو حکم ہوا تعمیل کر چکو، تو کہو۔۔۔جو ہم پر کر نافر ض تھاوہی کیا ہے۔

6- متى 5باب44،23،20،16 مىن)، 45 (تا) تات

16۔ تمہاری روشنی آدمیوں کے سامنے چکئے تاکہ وہ تمہارے نیک کاموں کودیکھ کر تمہارے باپ کی جو آسان پر ہے تمجید کریں۔

20۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اگر تمہاری راستبازی فقیہوں اور فریسیوں سے زیادہ نہ ہوگی تو تم آسان کی بادشاہی میں ہر گزداخل نہ ہوگے۔

23۔ پس اگر تُو قربانگاہ پر اپنی نذر گزرانتا ہواور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مجھ سے کچھ شکایت ہے۔

24۔ تووہیں قربانگاہ کے آگے اپنی نذر جھوڑ دے اور جاکر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر تب آکر اپنی نذر گزران۔ 44۔۔۔۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھواور اپنے ستانے والوں کے لئے دعا کرو۔ 45۔ تاکہ تم اپنے باپ کے جو آسان پر ہے بیٹے تھہر و۔

7- افسيون 5 باب 2 (تادوسرى) ، 8 (چلو) آيات

2۔اور محبت سے چلو۔ جیسے مسیح نے ہم سے محبت کی۔ 8۔۔۔ نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔

8- كلىيون 3 باب1،12،14 آيات

1۔ پس جب تم مسے کے ساتھ جِلائے گئے تو عالم بالا کی چیزوں کی تلاش میں رہو جہاں مسے موجود ہے اور خدا کی دہنی طرف بیٹھا ہے۔

12۔ پس خداکے بر گزیدوں کی طرح جو پاک اور عزیز ہیں در د مندی اور مہر بانی اور فرو تنی اور حکم اور مخل کا لباس پہنو۔

14۔اوران سب کے اوپر محبت کوجو کمال کا پڑکا ہے باندھ لو۔

9- 1 كرنتيون 13 باب8،7،4 (تا:) آيات

4۔ محبت صابر ہے اور مہر بان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی اور پھولتی نہیں۔ 7۔ سب کچھ سہہ لیتی ہے۔ سب کچھ یقین کرتی ہے سب باتوں کی امیدر کھتی ہے۔ سب باتوں کی بر داشت کرتی ہے۔

8_محبت كوزوال نهيس_

سأتنس اور صحت

6-5:113 -1

کر سچن سائنس کالاز می حصہ ، دل اور جان محبت ہے۔

25-(ではいり19:35 -2

ہمارا چرچ الٰہی اصول، محبت پر قائم ہے۔ ہم اِس چرچ کے ساتھ صرف تبھی متحد ہو سکتے ہیں جب ہم روح میں نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، جب ہم محبت کے کھل پیدا کرتے ہوئے، یعنی غلطی کو باہر نکا لتے اور بیمار کو شفاد سے ہوئے، اُس زندگی میں داخل ہوتے ہیں جوحق ہے اور وہ حق جو زندگی ہے۔

3- 5:496 (سوال كرين)-12

آپ یہ سیکھیں گے کہ کر سیخن سائنس میں پہلا فرض خدا کی فرمانبر داری کرنا،ایک عقل ر کھنااور دوسروں کے ساتھا پنی مانند محبت ر کھنا ہے۔

خود سے سوال کریں: کیامیں ایسی زندگی جی رہاہوں جواعلی اچھائی تک رسائی رکھتی ہے؟ کیامیں سچائی اور محبت کی شفائیہ قوت کا اظہار کر رہاہوں؟

22_17:454 _4

شفااور تعلیم دونوں میں خدااورانسان سے محبت سچی ترغیب ہے۔ محبت راہ کو متاثر کرتی، روشن کرتی، نامز دکرتی اور را ہنمائی کرتی ہے۔ درست مقاصد خیالات کوشہ دیتے،اور کلام اوراعمال کو قوت اور آزاد ی دیتے ہیں۔ محبت سچائی کی الطار پر بڑی راہبہ ہے۔

7-1:362 -5

یہ لو قاکی انجیل کے ساتویں باب میں اس سے منسلک کیا گیاہے کہ ایک باریسوع کسی فریسی، بنام شمعون، کے گھر کا مہمانِ خصوصی بنا، وہ شمعون شاگرد بالکل نہیں تھا۔ جب وہ کھانا کھارہے تھے،ایک غیر معمولی واقعہ پیش آیا، جیسے کہ یہ مشرقی مہمان نوازی کے فہم میں رکاوٹ بناہو۔ایک ''ا جنبی عورت''اندر آئی۔

31-22-19-16:364 -6

یہاں ایک سنجیدہ سوال پیش کیا گیاہے، ایساسوال جواس دورکی ضروریات کی بدولت سامنے آیاہے۔ جیسے شمعون نے مادی اعتدال بیندی اور ذاتی عقیدت کے وسلہ نجات دہندہ کو پایا کیا مسیحی سائنسدانوں کو بھی سچائی کی ویسے ہی تلاش کرنی چاہئے ؟۔۔۔ اگر مسیحی سائنسدان شمعون کی مانند ہیں، تویہ اُن سے متعلق بھی کہا گیا ہو سکتاہے کہ وہ تھوڑا پیار کرتے ہیں۔

دوسری جانب، کیاوہ اپنی اصل معافی ، اپنے خستہ دلوں کی بدولت جن سے فرو تنی اور انسانی ہمدر دی کا اظہار ہوتا ہے، سچائی یا مسیح سے اپنی واقفیت کو ایاں کرتے ہیں ، جیسے اس عورت نے کیا؟ اگر ایسا ہے ، توبیہ شاید اُن کے لئے کہا گیا ہو ، جیسے یسوع نے بِن بلائے مہمان سے متعلق کہا ، کہ یقیناً وہ زیادہ پیار کرتے ہیں کیونکہ انہیں زیادہ معاف کیا گیا ہے۔

8_1:462 _7

بعض لوگ سچائی کودوسروں کی نسبت زیادہ آسانی سے ہضم کر لیتے ہیں، مگر کوئی طالبِ علم جو کر سچن سائنس کے المی اصولوں کومانتا ہے اور مسے کی روح کو جذب کر لیتا ہے ، وہ کر سچن سائنس کو ظاہر کر سکتا ہے ، غلطی کو باہر نکال سکتا ہے ، بیار کو شفاد سے سکتا ہے اور وہ لگا تارا پنے روحانی فہم کے ذخیر ہ میں طاقت ، روشن خیالی اور کا میابی کو جمع کرتا ہے۔

23-18:460 -8

اگرسائنس میں سطحی علم رکھنے والوں کی جانب سے مسیحی شفاکا استحصال کیا جاتا ہے، توبہ گراں قدر فتنہ پر دازبن جاتی ہے۔ بجائے کہ کسی معالجے پر سائنسی طور پر اثر انداز ہو، یہ ہر ایا بجاور بیار شخص پر تھوڑی ہی گولہ باری کرنا شروع کر دیتی ہے، اور سطحی اور سر دمہری کے اِس دعوے کے ساتھ تشد دکرتی ہے کہ ''تمہیں کوئی بیاری نہیں ہے۔''

2-31:365 -9

ڈ کھا ٹھانے والے غریب دل کو مناسب غذائیت کی ضرورت ہوتی ہے، جیسے کہ سکون، مصیبت میں صبر اور عزیز باپ کی شفقت، ہمدر دی کاانمول فہم۔

9-30-21-12:366 -10

وہ طبیب جواپنے ساتھی انسان کے لئے ہمدردی کی کمی رکھتا ہے انسانی احساس میں نامکمل ہے، اور یہ کہنے کے لئے ہمارے پاس رسولی فرمان ہے کہ: ''جواپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اُس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔''اس روحانی احساس کے نہ ہوتے ہوئے، طبیب الہی عقل پریقین کی کمی رکھتا ہے اور اُسے لا متناہی محبت سے شناسائی نہیں ہے جواکیلا شفائیہ طاقت عطاکر تاہے۔ اِس قسم کے نام نہاد سائنسدان متعصب خود نمائی کے اونٹ کو لگتے ہوئے مکھیوں کو نکالتے جائیں گے۔

اگرہم بیاروں کے لئے اُن کی قید کے دروازے کھولیں توپہلے ہمیں شکستہ دلوں کو یکجا کر ناسیکھناہوگا۔اگرہم روح کے وسیلہ شفادیتے ہیں توہمیں اِس کے وجود کے دستِ مال تلے روحانی شفاکی قابلیت کو چھپانا نہیں چاہئے اور نہ ہی کر سیجن سائنس کے حوصلے کو اِس کے خط کے کفن میں لپیٹ کر دفن کر ناچاہئے۔ کسی فرد کے لئے نرم الفاظ اور مسیحی حوصلہ افنر ائی، اُس کے خدشات کے لئے رحم وصبر کر نااور اُن کا خاتمہ کر ناایس جذباتی اجتماعی قربانیوں کے نظریات، دقیانوسی مستعار لی گئی تقریر وں اور مباحثوں سے قدر سے بہتر ہے جوالی محبت سے شعلہ زن جائز کر سیجن سائنس کی مضحکہ خیز نقل کے سوا کچھ نہیں ہیں۔

7-2:451 -11

مسیحی سائنسدانوں کومادی دنیاسے باہر نگلنے اور اس سے دور رہنے کے رسولی تھکم کے متواتر دباؤمیں رہنا چاہئے۔ اُنہیں جارحیت، جبر اور تکبر کی قوت کو ترک کرنا چاہئے۔ مسیحت کو، اپنی پیشانی پر محبت کا تاج رکھتے ہوئے، اُن کی زندگی کی ملکہ ہونا چاہئے۔

31-30:192 -12

بے لوث محبت کے معاملے میں انسانی سوچ جو کچھ بھی اپناتی ہے وہ براہ راست الٰہی قوت پالیتی ہے۔

24-15:365 -13

اگر سائنسدان الٰہی محبت کے وسلہ اپنے مریض تک پہنچتا ہے، توشفائیہ کام ایک ہی آمد میں مکمل ہو جائے گا،اور بیاری اپنے آبائی عدم میں غائب ہو جائے گی جیسے کہ صبح کے وقت سورج کی روشن سے پہلے اوس ہوتی ہے۔اگر سائنسدان میں اپنی خود کی معافی جیتنے کے لئے کافی مسیحی محبت اور ایسی تعریف پائی جاتی ہے جیسی مگدلین نے یسوع سے پائی، توسائنسی طور پر عمل کرنے کے لئے اور ہمدر دی سے مریضوں کے ساتھ برتاؤ کرنے کے لئے وہ اچھا مسیحی ہے،اور نتیجہ روحانی ارادے کے ساتھ مطابقت رکھے گا۔

17_12:572 _14

محبت کر سچن سائنس کے قانون کو پورا کرتی ہے،اوراس الٰہی اصول کے بغیر پچھ بھی، سمجھا جانے والااور ظاہر ہونے والا، آسانی کتاب کی بصیرت کو آراستہ نہیں کر سکتا، یہ کتاب جو سچائی کے ساتھ غلطی کی سات مہریں کھولتی ہے، یا گناہ، بیاری اور موت کے ہزار ہا بھر موں کو بے نقاب کرتی ہے۔

18-17:6 -15

''خدامحبت ہے۔''اس سے زیادہ ہم مانگ نہیں سکتے ،اِس سے اونچاہم دیکھ نہیں سکتے اور اس سے آگے ہم جانہیں سکتے۔

روز مره کے فرائض مجاب میری بیکرایڈی

روزمره کی دعا

اس چرچ کے ہرر کن کابیہ فرض ہے کہ ہرروزیہ دعاکرے: ''تیری باد شاہی آئے؛''الٰہی حق،زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اورسب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیراکلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اوراُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 4_

مقاصداوراعمال كاايك اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پراثر انداز ہونے چاہئیں۔سائنس میں، صرف الهی محبت حکومت کرتی ہے،اورایک مسیحی سائنسدان گناہ کور دکرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات ببندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے،غلط قسم کی بیشن گوئیوں،منصفیوں، مذمتوں،اصلاحوں،غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزادر ہے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعاکرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہررکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہرروز جار حانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے ،اور خدااوراپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کونہ مجھی بھولے اور نہ مجھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہوگا، وہ بے قصوریا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیل VIII، سیشن 6۔